

لِّلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝۳۵ قَالَ اَرَا غِبُّ اَنْتَ عَنِ الْهَتٰى يَا بَرٰهِيْمُ ۚ

کے ساتھی بن جاؤ ۵ (آزرنے) کہا: اے ابراہیم! کیا تم میرے معبودوں سے روگرداں ہو؟ اگر واقعی تم (اس مخالفت سے) باز

لَیْن لَّمْ تَنْتَهِ لَا رَجَمَ لَکَ وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ۝۳۶ قَالَ سَلٰمٌ

نہ آئے تو میں تمہیں ضرور سنگسار کر دوں گا اور ایک طویل عرصہ کیلئے تم مجھ سے الگ ہو جاؤ ۵ (ابراہیم علیہ السلام نے) کہا (اچھا) تمہیں سلام، میں

عَلِیْکَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَکَ رَبِّیْ ۖ اِنَّہٗ کَانَ بِیْ حَفِیًّا ۝۳۷ وَ

اب (بھی) اپنے رب سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا، بیشک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے (شاید تمہیں ہدایت عطا فرمادے) اور میں

اَعْتَزِلُکُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَاَدْعُوْا رَبِّیْ ۚ

تم (سب) سے اور ان (بتوں) سے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو کنارہ کش ہوتا ہوں اور اپنے رب کی عبادت میں (یکسو ہو کر)

عَسٰی اَلَّا اَکُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا ۝۳۸ فَلَمَّا اَعْتَزَلْتَهُمْ وَ

مصرف ہوتا ہوں، امید ہے میں اپنے رب کی عبادت کے باعث محروم (کرم) نہ رہوں گا ۵ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) ان لوگوں سے اور

مَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَهَبْنَا لَہٗ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ۖ

ان (بتوں) سے جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے (میل ملاپ چھوڑ کر) بالکل جدا ہو گئے (تو) ہم نے انہیں (بیٹے) اسحاق اور

وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِیًّا ۝۳۹ وَهَبْنَا لَہُمْ مِّنْ رَّحْمٰتِنَا وَجَعَلْنَا

(پوتے) یعقوب (علیہ السلام) سے نوازا، اور ہم نے ہر (دو) کو نبی بنایا ۵ اور ہم نے ان (سب) کو اپنی (خاص) رحمت بخشی اور ہم نے ان کیلئے

لَہُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِیًّا ۝۴۰ وَاذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ مُوْسٰی ۚ

(ہر آسمانی مذہب کے ماننے والوں میں) تعریف و ستائش کی زبان بلند کر دی ۵ اور (اس) کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے بیشک

اِنَّہٗ کَانَ مُخْلِصًا وَّکَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ۝۴۱ وَنَادٰیہٗ مِنْ

وہ (نفس کی گرفت سے خلاصی یا کر) برگزیدہ ہو چکے تھے اور صاحب رسالت نبی تھے ۵ اور ہم نے انہیں (کوہ) طور کی داہنی

جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْسَنِ وَقَرَّبْنٰہُ نَجِیًّا ۝۴۲ وَهَبْنَا لَہٗ

جانب سے ندادی اور راز و نیاز کی باتیں کرنے کیلئے ہم نے انہیں قربت (خاص) سے نوازا ۵ اور ہم نے اپنی رحمت سے ان